سلسلہ تفسیر القرآن العظیم

خيركم من تعلم القرآن وعلمه

الم

1

پہلے پارے/جزء کا مختصر تعارف

مضامینِ قرآن کا جامع و مختصر تعارف

حافظ ارشد بشیر عمری مدنی وفقہ اللہ

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

© Copyright Reserved جمیع الحقوق محفوظة

پہلے پارے (جزء) "الم" کا مختصر تعارف

Edition 2022

Shaikh Arshad Basheer Umari Madani
Waffaqahullaah

Hafiz, Alim, Fazil (Madina University, K.S.A), M.B.A.;
Founder & Director of AskIslamPedia.com
Chairman: Ocean The ABM School, Hyderabad, TS, INDIA.
+91 92906 21633 (WhatsApp only)
www.abmqurannotes.com I www.askislampedia.com I www.askmadani.com

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

بسم الله الرحمن الرحيم

رَبِّ أَنزِلْنِي مُنزَلًا مُّبَارَكًا وَأَنتَ خَيْرُ الْمُنزِلِينَ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ

سورۃ ص

یہ بابرکت کتاب ہے جسے ہم نے آپ [ﷺ] کی طرف اس لئے
نازل فرمایا ہے کہ لوگ اس کی آیتوں پر غور و فکر کریں
اور عقلمند اس سے نصیحت حاصل کریں۔

مُقَدِّمَۃ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِینَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیمِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

اَمَّا بَعْد:

تمام قسم کی تعریف اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا مالک ہے، نہایت رحم والا ہے اور بڑا مہربان ہے، اور درود وسلام ہو اشرف الانبیاء والمرسلین خاتم النبیین محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر اور تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر، اما بعد:

یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ کتاب ہے اور یہ تمام انسانوں کے لیے ہدایت کا سرچشمہ نیز ہدایت کا ذریعہ ہے لہذا قرآن مجید پر عمل کرنے کے لیے اور قرآن مجید کو سمجھنے کے لیے قرآن مجید کا صحیح علم اور اس کا صحیح فہم وادراک حاصل کرنا لازمی ہے اور یہ بات بھی روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ وہ لوگ فلاح پاگئے جنھوں نے قرآن مجید کا علم حاصل کیا اور اس کی تعلیم اور تعلّم میں اپنی زندگی کا بیشتر حصہ لگادیا نیز قرآن مجید کی تعلیم اور تعلّم کو اپنا نصب العین بنالیا چنانچہ ان علماء کے لیے جو اس جہت میں دن رات لگے ہوئے ہیں (ان سب علماء اور طلباء کے لیے) اللہ تعالیٰ کی طرف سے اجر عظیم کی خوشخبری ہے چنانچہ اسی جہت میں ایک چھوٹی سے کوشش اور سعی کے طور پر "ہر پارہ / جزء کا مختصر تعارف" پیش کیا جارہا ہے دراصل کتاب ہذا "سلسلۂ تفسیر قرآن العظیم" کا ضمیمہ ہے، اس کتاب کا مقصد یہ کہ اگر کوئی قرآن مجید کے سلسلہ وار مضامین کو مختصراً اور اجمالی طور پر سمجھ جائے تو اس کے لیے تفسیری سلسلہ سمجھنے کے لیے بہت آسانی ہو جائے گی ان شاء اللہ، چنانچہ میں نے بالکل آسان اردو زبان کے اسلوب کو اپنایا ہے تاکہ

ایک عام قاری کے لیے کوئی مشکل پیش نہ آئے اور تمام 30 پاروں میں پائے جانے والے تمام تر مضامین کا ایک مختصر ساخاکہ ایک عام قاری کے دل ودماغ میں اچھی طرح سے بیٹھ جائے مزید بر آن مضامین کے سلسلے کو میں نے ایک آسان طریقے سے پیش کرنے کی کوشش کی ہے مثلاً پہلے پارے میں جتنے بھی مضامین پائے جاتے ہیں ان پر مشتمل آیات کو میں نے الگ الگ مضامین کے تحت "یونٹس" میں تقسیم کیا ہے اور ہر "یونٹ" کا مختصر اور جامع تعارف پیش کرنے کی کوشش کی ہے چنانچہ اسی بنیاد پر قرآن مجید کا "ہر پارہ / جزء کا مختصر تعارف" آڈیوز اور کتابی شکل دونوں میں پیش کیا جائے گا ان شاء اللہ اور اس کے بعد "سلسلۂ تفسیر القرآن العظیم" کا سلسلہ بھی پیش کیا جائے گا الحمد للہ تفسیری سلسلہ کئی مہینے قبل شروع ہو چکا ہے، اللہ تعالیٰ اس سلسلۂ تفسیر کو اختتام تک پہچانے کی طاقت و قوت عطا فرمائے اور، اللہ سبحانہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس تفسیری تعلیم اور تعلّم کے سلسلہ کو میرے لیے اور تمام طلبہ وطالبات نیز معاونین اور مساعدین اور مدد کرنے والوں کو اجرِ عظیم سے سرفراز فرمائے نیز دین اور دنیا میں کامیابی وکامرانی عطا فرمادے، تعلیم اور تعلّم کے سلسلے کو میزان میں نیکیوں کا ذریعہ بنادے آمین۔

حافظ ارشد بشیر عمری مدنی وفقہ اللہ

پہلے پارے (جزء) کا مختصر تعارف

"Para 1 - Alif-laam meem" الٓمٓ

سُوْرَةُ الْفَاتِحَة

SURAH AL-FATIHA

The Opening	Aaghaaz	آغاز

"The Place of Revelation" / مقامِ نزول

بعض مفسرین نے کہا یہ سورت مکی ہے اور بعض مفسرین نے کہا یہ سورت مدنی ہے اور بعض نے کہا یہ سورت دو مرتبہ نازل ہوئی۔ مصحف مدینہ کے مطابق یہ سورت مکی ہے۔

"Few Objectives" بعض اہداف

❖ ساری آسمانی کتابوں کا خلاصہ سورہ فاتحہ میں بیان کر دیا گیا ہے۔[1]

[1] (دیکھیے مجموع فتاوی: 7/14)

- بعض علماء نے اس سورت کے نام ام الکتاب اور ام القرآن کی یہی وجہ بتائی ہے۔[2]
- قرآن کی تعلیمات (1)عقیدہ، (2)عبادت، (3)طرز زندگی اور (4)نیک و بد لوگوں کے کردار اور ان کے انجام کے قصوں پر مشتمل ہیں اور یہی سب باتیں سورۃ الفاتحہ میں بیان کی گئی ہیں، جیسا کہ امام سیوطی رحمہ اللہ نے تفسیر سورۃ الفاتحہ میں وضاحت کرتے ہوئے کہا: سارا قرآن انہیں چار چیزوں کی وضاحت کرتا ہے۔

1. عقیدہ: ﴿ ٱلۡحَمۡدُ لِلَّهِ رَبِّ ٱلۡعَٰلَمِينَ ۝ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ ۝ مَٰلِكِ يَوۡمِ ٱلدِّينِ ۝ ﴾
2. عبادت: ﴿ إِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَإِيَّاكَ نَسۡتَعِينُ ۝ ﴾
3. طرز زندگی: ﴿ ٱهۡدِنَا ٱلصِّرَٰطَ ٱلۡمُسۡتَقِيمَ ۝ ﴾
4. قصص برائے عبرت، موعظت، تذکیر و تزکیہ: ﴿ صِرَٰطَ ٱلَّذِينَ أَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ غَيۡرِ ٱلۡمَغۡضُوبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا ٱلضَّآلِّينَ ۝ ﴾

- چھ سوال اور اس کے جواب سورۃ الفاتحہ کے پس منظر میں:

سوال نمبر 1) میں کون ہوں؟

میں عبد اللہ ہوں اللہ کا بندہ، مجھے اللہ ہی کی بندگی کرنا ہے۔ ﴿ إِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَإِيَّاكَ نَسۡتَعِينُ ۝ ﴾

---

[2] {إرشاد العقل السليم إلى مزايا الكتاب الكريم لابي السعود}

سوال نمبر 2) مجھے کس نے پیدا کیا؟

مجھے اللہ نے پیدا کیا۔ ﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ . الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ . ﴾

سوال نمبر 3) مجھے مرنے کے بعد کہاں جانا ہے؟ مرنے کے بعد میرا کیا ہو گا؟

﴿ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ . ﴾

سوال نمبر 4) مجھے کرنا کیا ہے؟ کس کی عبادت کرنا ہے؟ اور کیسے عبادت کرنا ہے؟

ابن قیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں پورا اسلام ان دو سوالوں کے جواب میں ہے۔

پوری زندگی عبادت ہے اور دو سوالوں کے جواب پر مشتمل ہے:

1. تم کس کی عبادت کرو گے؟ جواب ہے اللہ ہی کی عبادت۔
2. اس ایک اللہ کی عبادت اور زندگی کے ہر شعبہ میں اس کی عبادت وبندگی کیسے کرو گے؟ جواب ہے محمد ﷺ کے بتلائے ہوئے طریقے کے مطابق۔[3]

﴿ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ . اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ . صِرَاطَ الَّذِيْنَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ . ﴾

سوال نمبر 5) مجھے کیا نہیں کرنا ہے؟

﴿ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝٧ ﴾[4]

سوال نمبر 6) اللہ کو راضی کرنے کا طریقہ کیا ہے؟

---

[3] (دیکھیے: السياسة الشريعة — ابن تیمیہ رحمہ اللہ)

[4] (اقتضاء الصراط المستقيم لابن تيمية)

اللہ کی محبت پانے کا طریقہ نبی اور صحابہ کے منہج کو اختیار کرنا ہے۔ ﴿ اَهۡدِنَا ٱلصِّرَٰطَ ٱلۡمُسۡتَقِيمَ . صِرَٰطَ ٱلَّذِينَ أَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ ﴾ [5]

- اس سورت کو ہر نماز اور نماز کی ہر رکعت میں پڑھا جاتا ہے۔ (بخاری: 756، مسلم: 394) [6]
- اس سورت کے کئی نام ہیں: الصلاۃ، الحمد، فاتحة الکتاب، ام الکتاب، ام القرآن، السبع المثانی، القرآن العظیم، الشفاء، الرقیة، الأساس، الوافیة، الکافیة۔ [7]

مناسبت / لطائف تفسیر

- سورہ فاتحہ میں ﴿ اَهۡدِنَا ٱلصِّرَٰطَ ٱلۡمُسۡتَقِيمَ ۝٦ ﴾ کا ذکر ہے اور سورہ بقرہ کی شروعات میں ﴿ هُدًى لِّلۡمُتَّقِينَ ۝٢ ﴾ کا ذکر ہے، جس ہدایت کا سورہ فاتحہ میں سؤال کیا گیا سورہ بقرہ میں وہی ہدایت قرآن کی شکل میں عطا کیے جانے کا ذکر ہے یعنی جو دعا کی گئی تھی وہ قبول ہو گئی۔

---

[5] مزید وضاحت کے لیے دیکھیے: {المنهجية في طلب العلم للشيخ صالح آل الشيخ، موقف اهل السن والجماعة من البدع والاهواء للشيخ الرحيلي}

[6] مزید وضاحت کے لیے دیکھیے: {نماز نبوی – ڈاکٹر شفیق الرحمٰن}

[7] (الاتقان فی علوم القرآن للسیوطی)

- سورہ بقرہ میں منہجِ ہدایت کا ذکر بھی ہے۔﴿ فَإِنۡ ءَامَنُواْ بِمِثۡلِ مَآ ءَامَنتُم بِهِۦ فَقَدِ ٱهۡتَدَواْۖ وَّإِن تَوَلَّوۡاْ فَإِنَّمَا هُمۡ فِي شِقَاقٖۖ فَسَيَكۡفِيكَهُمُ ٱللَّهُۚ وَهُوَ ٱلسَّمِيعُ ٱلۡعَلِيمُ ١٣٧ ﴾ البقرہ:137،اس سے پتا چلتا ہے کہ اسلام سمجھنے کے لیے نبی اور صحابہ کا فہم ضروری ہے۔
- سورہ فاتحہ کے اخیر میں مغضوب اور ضالین کے کلمات کا آنے والی سورتوں سے بڑا گہرا تعلق ہے۔

﴿ صِرَٰطَ ٱلَّذِينَ أَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ غَيۡرِ ٱلۡمَغۡضُوبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا ٱلضَّآلِّينَ ٧ ﴾

"مغضوب": مثال کے طور پر یہود – جن کا اکثر تذکرہ سورہ بقرہ اور سورہ نساء میں پایا جاتا ہے۔

"ضالین": مثال کے طور پر نصاری – جن کا اکثر تذکرہ سورہ آل عمران اور مائدہ میں پایا جاتا ہے۔

- سورہ فاتحہ کو شروع میں کیوں لایا گیا؟ Preamble (دستور) کی قانون میں جو حیثیت ہوتی ہے اس سے کہیں زیادہ قوی حیثیت سورہ فاتحہ کی ہے۔
- سورہ فاتحہ پر تاریخ میں علماء نے کافی محنت کی ہے اور توجہ فرمائی ہے، مثلا: ابو الکلام آزاد رحمہ اللہ نے اس سورہ کی تفسیر میں ایک ضخیم کتاب "ام الکتاب" کے نام سے مرتب کر دی۔ اسی طرح شیخ عبد الرزاق البدر العباد رحمہ اللہ نے "من هدايات سورة الفاتحة" کے نام سے کتاب لکھی، اسی طرح ابن قیم رحمہ اللہ نے "مدارج السالكين" میں مکمل ایک جلد

مختص کر دی، اسی طرح امام سیوطی رحمہ اللہ نے سورہ فاتحہ کو "براعۃ الاستہلال" کا ایک عمدہ لقب دیا اور مستقل کتاب لکھی اور ثابت کیا کہ سورہ فاتحہ ام الکتاب کیسے ہے۔

- عربی اشعار میں مبارزت شعری کی بڑی اہمیت تھی، آیئے قرآن مجید کی شروعات پر غور کرتے ہیں: عرب گھوڑوں، کھنڈرات، محلات اور محبوباؤں کی تعریف کرتے تھکتے نہ تھے۔ لیکن اس کے باوجود بھی وہ مخلوق سے خالق کی معرفت تک پہنچنے میں کامیاب نہ ہو سکے۔ قرآن نے شروعات میں ہی حقیقت کا ذکر کر دیا: ساری مخلوقات دیکھنے کے بعد ﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۲ ﴾ کیوں نہیں کہتے؟ یعنی قرآن میں شروع ہوتے ہی بتا دیا گیا کہ مخلوقات پر تدبر کرتے ہوئے خالق کا اعتراف کرنا ہی فطرت کی مانگ ہے۔
- سبع معلقات کے بارے میں آتا ہے کہ جو شاعر سب سے اچھا وصف بیان کرکے لوگوں کی نظریں اپنی طرف مائل کرلیتا اس کے اشعار کو کعبہ پر لٹکا دیا جاتا نتیجہ میں سبع معلقات وجود میں آگئے۔ لیکن ضروری نہیں کے شاعر جس حسن کی وجہ سے تعریف کر رہا ہو سب کی مشترکہ دلچسپی کا محور ہو، جبکہ قرآن کی شروعات سے لے کر اختتام تک جو بھی ذکر کیا گیا وہ انسان کی فطرت کی مانگ اور آواز ہے۔
- سورۂ اخلاص میں اللہ نے نبی ﷺ کے ذریعہ سے "قل" کہہ کر اپنا تعارف کروایا۔ جبکہ سورہ فاتحہ میں اللہ نے خود اپنا تعارف پیش کیا ہے گویا کہ مخلوق سے راست (direct) اپنا تعارف حاصل کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ شروعات میں، فطرت کی مانگ کی طرح پیش کیا گیا ہے۔

- جیسا کہ عرب کے لوگ جو گھوڑوں اور دیگر اشیاء کی خصوصیات کا اعتراف کرتے تھے انہیں پیغام دیا جارہا ہے کہ ان خصوصیات کا بنانے والا اللہ تمہاری تعریف اور عبادت کا اکیلا مستحق ہے۔توحید ربوبیت کو ذریعہ بنا کر توحید الوہیت کی طرف بلایا گیا۔
- پرانے نیوٹن (امرءالقیس) اور جدید امرءالقیس (نیوٹن) اور ان کے متبعین نے وہی غلطی کی، مخلوق پر تدبر کر کے خالق کی معرفت اور الوہیت تک پہنچ نہ سکے۔ گرتے ہوئے سیب (apple) سے نہ دکھنے والی قوت کشش (gravity) کو قائل کروادیا لیکن اس سیب (apple) اور قوت کشش کے پیدا کرنے والے کو بھول گئے۔ اسی طرح گھوڑوں کے وصف میں شرابور شاعروں کو گھوڑوں کے وصف یاد رہے اور کچھ ربوبیت کے پہلو یاد رہے لیکن توحید خالص (الوہیت) کو بھول گئے۔
- مخلوق پر غور و فکر کرنے سے خالق حقیقی کی معرفت ہوتی ہے اس عمل کو ہی مکمل تحقیق (Complete Discovery) کہتے ہیں ۔ جبکہ آج کی سائنس ادھوری تحقیق (incomplete discovery) کر رہی ہے اور صرف مخلوق کی تحقیق (discovery) میں ہے خالق کے تعارف کی تحقیق (discovery) نہ کرسکے۔

جس نے سورج کی شعاعوں کو گرفتار کیا   زندگی کی شب تاریک سحر کر نہ سکا

- راقم الحروف کا ایک دعوتی واصلاحی تجربہ یہ ہے کہ دعوت کے میدان میں اس سورت کو بہت ہی آسان طریقہ سے مؤثر انداز میں پیش کیا جاسکتا ہے جیسا کہ آیت الکرسی پیش کی جاتی ہے۔ گذشتہ دس سالوں میں ٹی وی پر Episodes کے ذریعہ

لاکھوں کروڑوں افراد تک رب کا پیغام پہنچانے کا اللہ نے مجھے موقع دیا ہے۔ الحمدللہ!

بعض موضوعات "Few Topics"

- اللہ کی تعریف وتوصیف۔(3-1)
- اللہ ہی عبادت کے لائق ہے اور دعا بھی اسی سے طلب کرنی چاہیے۔(4)
- مومنوں کی دعا کہ وہ صراط مستقیم پر چلنا چاہتے ہیں اور اللہ کے غضب سے اور گمراہی میں پڑنے سے ڈرتے ہیں۔(7-5)

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

سُوْرَةُ الْبَقَرَة

SURAH AL-BAQARAH

The Cow	Gaae	گائے

"The Place of Revelation"/ مقام نزول-مدینہ
MADINA

"Few Objectives" بعض اہداف

- اس سورت کا ہدف ہے "شریعت اسلامیہ اور اس کا نفاذ"۔ زمین پر اللہ اور اس کے رسول کی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے کے لیے جن جن قوانین کی ضرورت ہوتی ہے اس سورت میں سب بیان کر دیے گئے ہیں۔[1]
- **مُنَزَّل اسلام** کو ماننے اور اس کے مطابق چلنے والا کامیاب، اور مُبَدَّل اسلام پر چلنے والا ناکام۔
- بنی اسرائیل کا مخصوص گروہ زمین پر دینی اعتبار سے نا اہل کی مثال ہے، جبکہ ابراہیم علیہ السلام اور ان کے متبعین اہل کی مثال ہے۔[2]

---

[1] آیت 30، تفسیر ابن کثیر ص 216، تفسیر المنار
[2] اقتضاء الصراط المستقیم ابن تیمیة، ضرور پڑھیں

- اس زمین پر اللہ کی عبادت (عبادت قرآنی مفہوم میں نہ کہ عوام والے مفہوم میں) کا topic عالم بالا میں فرشتوں کے پاس قابل توجہ رہا۔
- شروع میں آدم علیہ السلام اور فرشتوں کے مابین اٹھنے والے سوالات کا ذکر ہے۔
- یہ سورت عبادات و معاملات اسی طرح سماجی، خاندانی، مالی اور اخلاقی ہر مسئلہ پر محیط ہے۔[3]
- یہ سورت آپ ﷺ کے مدینہ آنے کے بعد سے وفات تک کئی قسطوں میں نازل ہوئی۔[4]
- طریقۂ رسول ﷺ اور منہج صحابہ کے مطابق عمل کروگے تو اللہ زمین پر غلبہ عطا کرے گا ورنہ نہیں۔
- اس سورت کے ایک حصہ میں تاریخ کے اہل اور نااہل لوگوں کا ذکر کیا گیا ہے اور دوسرے حصہ میں یہ بتایا گیا ہے کہ کن تعلیمات کی بنیاد پر آدمی اہل بنتا ہے۔[5]
- صراط مستقیم پر قائم رہنے والوں (جیسے آدم، ابراہیم اور یعقوب علیہم السلام اور ان کی ذریت) اور صراط مستقیم پر قائم نہ رہنے والوں (نافرمان بنی اسرائیل) کی تاریخی مثالیں دی گئی ہیں۔
- صراط مستقیم پر گامزن رہنے کے لیے عقائد اور احکامات کے باب میں اسلام کے مطابق تابعداری شرط ہے۔[6]
- شریعت اسلامیہ ہی انسانیت کے تمام مسائل کا حل ہے۔[7]

---

[3] اضواء البیان
[4] قال القرطبي في سورة البقرة: مدنية نزلت في مدد شتى
[5] تفسیر المنار
[6] البرھان فی تناسب سور القرآن للغرناطی، ص:88
[7] الاطعمة للشیخ الفوزان

ASKISLAMPEDIA GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION Free Online Islamic Encyclopedia

- سورہ بقرہ کا ایک حصہ امت دعوت اور دوسرا حصہ امت اجابت سے متعلق ہے۔[8]
- دو عظیم آیتوں سے سورہ کا اختتام کیا گیا، یہ وہ دو آیات ہیں جو معراج کی رات امت کے لیے ذریعۂ رحمت اور بطور تحفہ کے نوازا گیا اور یہ دو آیات عرش کا خزانہ ہیں۔ (صحیح الجامع: 1060)

"الٓمٓ" قرآن مجید کا سب سے پہلا پارہ / جزء کہلاتا ہے علمائے کرام نے پہلے پارے کو مضامین کے اعتبار سے 5 یونٹس میں تقسیم کیا ہے جو حسبِ ذیل ہیں:

یونٹس کے حساب سے پارہ نمبر 1 "الٓمٓ" کی آیات اور مضامین کی تقسیم			
یونٹس	آیات		مضامین
یونٹ نمبر:1	1	39	تذکرہ تقسیم بنی نوعِ انسان۔[متقی، کافر، منافق]
یونٹ نمبر:2	40	48	بنی اسرائیل کے لیے تنبیہ اور ڈانٹ ڈپٹ کا تذکرہ۔ بنی اسرائیل کے نافرمانیوں کا تذکرہ اور انعامات و معجزات و عطائیں نافرمانیوں کی وجہ سے سلب کر کے کیسے ذلیل وخوار کردیا گیا
یونٹ نمبر:3	49	74	بنی اسرائیل کی نافرمانیوں کا تذکرہ کا سلسلہ اور بنی اسرائیل کے معزولی و نااہلی کے اسباب و جرائم، اللہ کی مدد کی مختلف نشانیاں دیکھنے کے باوجود نصیحت لینے کے باوجود سخت دل

[8] تفسیر المنار: 1/107

			ہو گئے پتھر سے بھی زیادہ جو وراثت انبیاء کی ذمہ داری کو ادا کرنے کیلئے نااہلی کا ثبوت ہے۔
یونٹ نمبر:4	75	123	اللہ کے نبی ﷺ کے زمانے میں پائے جانے والے بنی اسرائیل کی نافرمانیوں کا تذکرہ۔
یونٹ نمبر:5	124	141	قصۂ ابراہیم علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کی دعوت کا تذکرہ۔

یونٹ نمبر1:

تذکرہ تقسیم بنی نوعِ انسان:

قرآن مجید کے سب سے پہلے یونٹ میں تمام بنی نوع انسان کو تین گروہوں میں تقسیم کیا گیا ہے

1. متقی۔
2. کافر۔
3. منافق۔

سورۃ البقرۃ آیت نمبر 1 سے لیکر 39 پر مشتمل ہے اور اس یونٹ میں عہد نبوت کا تذکرہ ہے مثلاً:

﴿هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ﴾

اس کتاب (کے اللہ کی کتاب ہونے) میں کوئی شک نہیں پرہیز گاروں کو راہ دکھانے والی ہے۔

مذکورہ آیت میں تین گروہوں کا ذکر کیا گیا:

1. **پہلا گروہ "متقین"**: پہلا گروہ جنہوں نے ایمان لایا اور پرہیز گاری کی راہ اختیار کی اور اس راہ پر مضبوطی سے قائم ہو گئے۔

2. **دوسرا گروہ "کافرین"**: کفار؛ جنہوں نے کھلے طور پر جھٹلادیا، اور انکار کردیا ، محمد ﷺ کی تکذیب کی اور اللہ کے نبی نے جو ہدایات پیش کی ان کو ماننے سے کھلے طور پر انکار ہی نہیں کیا بلکہ ان ہدایات کی واضح طور پر تکذیب کی اور ان کا استہزا کیا۔

3. **تیسرا گروہ "منافقین"**: بظاہر تو یہ مسلمان ہی نظر آتے ہیں لیکن باطنی طور پر منافقین کفار اور مشرکین کے ساتھ ہوتے ہیں۔ کفار اور منافقین کی بعض صفات کا تذکرہ اور منافقین کے لیے دو مثالیں بیان کی گئیں۔

منافق؛نفاق اور منافقت اس کو کہا جاتا ہے کہ کوئی فرد بظاہر زبان سے مومن ہونے کا اقرار کرے بظاہر کلمہ کا اقرار بھی اور اہل ایمان کو دکھانے کے لیے روزے رکھے نمازیں پڑھے لیکن دل ہی دل میں ان سب چیزوں کی مخالفت کرے اور اسلام کے خلاف عقیدہ رکھے جب ایمان والوں کے ساتھ ہو تو کہے کہ وہ ان کے ساتھ ہے اور جب کفار و مشرکین کے پاس ہو تو کہے کہ اصل میں وہ دین اسلام کا مخالف ہے قرآن کی اصطلاح میں ایسے افراد کو منافق کہا گیا ہے۔

چنانچہ پہلے پارے کے پہلے یونٹ (سورۃ البقرۃ آیت نمبر 1 تا 39) میں ان تین گروہوں کا ذکر ملتا ہے ان آیات میں مزید یہ تذکرہ بھی موجود ہے کہ جب اللہ کے نبی ﷺ نے اللہ کے دین کو پیش کیا تو اس وقت جس طرح سے تین گروہ نمودار ہوئے بعینہ زمانۂ تخلیق آدم علیہ السلام کہ جب آدم علیہ السلام کو وجود بخشا جارہا تھا اس وقت بھی کچھ سوالات اور اختلافات ہوئے لیکن نیک افراد ہمیشہ توبہ کرتے ہیں فرشتے اور آدم علیہ السلام نے توبہ کی زندگی اپنائی جبکہ ابلیس نے نافرمانی و تکبر وہٹ دھرمی وعدم توبہ وعدم رجوع کا راستہ اختیار کیا، قرآن کے نزول کے وقت مخالفین گروہ کو نصیحت کی جارہی ہے کہ وہ ابلیس کا

ASKISLAMPEDIA GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION Free Online Islamic Encyclopedia

راستہ اختیار نہ کریں بلکہ اپنے آبا آدم علیہ السلام اور فرشتوں کا راستہ اپنائیں اور قرآن میں شک نہ کرتے ہوئے تین سنہري بنیادوں کو اپناکر عمل پیراہ ہونے کی دعوت دي گئی ہے توحید (2:21,22) ورسالت (2:23،24) اور آخرت (2:25)۔ اس کی تفصیل "سلسلہ تفسیر قرآن العظیم" میں بیان کی جائے گی ان شاء اللہ۔

یونٹ نمبر 1: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.1"

قرآن اللہ کی جانب سے برحق اور کتاب ہدایت ہے۔ (1-2)

- مومنوں کی صفات اور ان کا بدلہ۔ (3-5)
- کفار اور منافقین کی بعض صفات کا تذکرہ اور منافقین کے لیے دو مثالیں بیان کی گئیں (6-20)
- اللہ کی عبادت کا حکم اور اللہ کی عظمت اور اس کی وحدانیت کا بیان (21-22)
- کافروں سے قرآن کا چیالنج کے اس جیسا کلام لے آؤ (23)
- کافروں کو جہنم کی دھمکی اور نار جہنم کی صفات (24)
- مومنوں کو جنت کی خوشخبری اور جنت کی صفات کا تذکرہ (25)
- قرآن میں مثالیں بیان کرنے کی حکمت اور منافقوں کی صفات کا تذکرہ (26-27)
- مخلوقات میں قدرت الٰہی کے مظاہر کا تذکرہ (28-29)
- زمین میں آدم علیہ السلام کا خلیفہ بنایا جانا اور فرشتوں کا اس پر تعجب کرنا اور آدم علیہ السلام کو تمام اسماء سکھائے جانے کا تذکرہ (30-32)

- اللہ کا علم ہر چیز کو احاطہ کیے ہوئے ہے اس کی دلیل بتائی گئی- سجود ملائکہ کے ذریعہ آدم علیہ السلام کی تکریم (33-34)
- آدم علیہ السلام اور حوا علیہا السلام کو جنت میں رکھ کر ان کی تکریم اور ان دونوں سے شیطان کی دشمنی یہاں تک کہ ان کو جنت سے نکال دیا (35-36)
- آدم علیہ السلام کی توبہ اور ان کا جنت سے نکالا جانا اور جو ہدایت کی پیروی کرے اس کا بدلہ (37-38)
- جو اللہ کا انکار کرتا ہے اس کی سزا کا تذکرہ (39)
- بنی اسرائیل پر اللہ کے انعامات کا تذکرہ اور خاشعین کی صفات کا بیان (40-48)

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

یونٹ نمبر :2

بنی اسرائیل کے لیے تنبیہ اور ڈانٹ ڈپٹ:

دوسرا یونٹ سورۃ البقرۃ: آیت نمبر 40 تا 48:- اس یونٹ میں بحیثیت قوم بنی اسرائیل کی نافرمانی کی مثالیں پیش کی جارہی ہے جبکہ اس سے پہلے کے یونٹ میں انفرادی طور پر آدم علیہ السلام کی توبہ کی تعریف اور ابلیس کے تکبر کا برا انجام بیان کیا گیا اور بنی اسرائیل کو یاد دہانی کرائی جارہی ہے اور ان کو تنبیہ اور ڈانٹ ڈپٹ کی جارہی ہے اور کہا جارہا ہے کہ آدم علیہ السلام کی طرح توبہ واستغفار کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرلو شیطان مردود ابلیس کی طرح ضد اور ہٹ دھرمی میں مبتلا ہونہ جاؤ ورنہ تم بھی ابلیس کی طرح دھتکار دیئے جاؤ گے۔

یونٹ نمبر:2 کے موضوعات "Few Topics of Unit No.2"

- بنی اسرائیل پر اللہ کے انعامات کا تذکرہ اور خاشعین کی صفات کا بیان (40-48)

یونٹ نمبر3:

ان آیات میں یہ ذکر بھی موجود ہے کہ جب بنی اسرئیل کو امامت سے بے دخل کر دیا گیا تو کس طرح ان پر ذلت ورسوائی کو مسلط کر دیا گیا نیز ان آیات میں یہ اصول بھی بیان کر دیا گیا اور وہ تمام وجوہات بھی بیان کر دی گئی کہ جب کوئی قوم اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرتی ہے تو اس قوم پر ذلت ورسوائی مسلط کر دی جاتی ہے اور ان کو عطا کئے جانے والے انعامات منقطع کر دئے جاتے ہیں اور ان کو زوال کے اندھیروں میں ڈھکیل دیا جاتا ہے۔

یونٹ نمبر3: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.3"

- فرعون کا بنی اسرائیل سے برتاؤ کا تذکرہ(61-49)
- مومنوں کے عام ثواب کا تذکرہ(62)
- یہودیوں کی قباحتیں اور ان پر دنیوی عذاب کا تذکرہ(66-63)
- گائے کا واقعہ اور اس سے حاصل ہونے والی عبرتوں کا تذکرہ(73-67)
- یہودیوں کے دل سخت ہو جانے کا بیان(74)

بنی اسرائیل پر انعامات اور بنی اسرائیل کی نافرمانیاں اور ان کو دی گئی سزائیں

انعامات		نافرمانیاں		سزائیں	
1	ساری مخلوقات پر فضیلت ملی	1	اول کافرنہ بنو۔	1	آپس میں قتل کی شکل میں توبہ کی سزا

	بنی اسرئیل کو قدیم زمانے میں				بچھڑے کی عبادت کی وجہ سے۔
2	سمندر میں راستے بناکر فرعون اور اس کے لشکر سے نجات۔	2	تھوڑی قیمت کے بدلے دین مت بیچو۔	2	اللہ کو دیکھنے کی ضد پر بجلی کے ذریعے قہر موت نازل ہوئی۔
3	40دن کے لیے موسیٰ علیہ السلام عَلَيْهِ السَّلَام کو وحی و ہدایت کے انتظام کے لیے طور پر مدعو کیا جانا۔	3	کتمانِ حق	3	جب انہوں نے "حِطَّةٌ " کہنے کے بجائے استہزائیہ انداز میں کھلواڑ کیا تو عذاب کا کوڑا نازل ہوا انکے فسق کی وجہ سے۔
4	معافی ملی بچھڑے کی عبادت کے بعد۔	4	تلبیس حق وباطل، لوگوں کو حکم دینا اور خود کو نافرمانی کے راستے پر رکھنا۔	4	کھانے پینے کے اور دیگر مسئلہ میں استہزاء جیسے کفرِ آیات وقتلِ انبیاء اور اسی طرح نافرمانیوں کی وجہ اور سر کشی کی وجہ سے ذلت و مسکنت کا عذاب و

					غضب الٰہی کا شکار ہوئے (معاذ اللہ)
5	کتاب و فرقان [تورات] عطا کی گئی۔	5	بچھڑے کی پوجا۔	5	احکامات پر عمل کرنا مشکل ہے کہا تو ان پر کوہِ طور کا پہاڑ اٹھا کر سمجھایا گیا۔
6	سزا موت کے بعد پھر دوبارہ زندگی عطا کرنا۔	6	اللہ کو دیکھنے کی ضد پر بجلی کی کڑک۔	6	سزا و عبرت قریب و بعید کے لیے۔
7	بادل کا سایہ۔	7	بادل کا سایہ، من و سلویٰ کی نعمت کے بعد ظلم و نافرمانی۔	7	لیکن قسوت قلبی کا حال یہ ہے اتنی نشانیاں اور معجزات اور معافی ملنے کے بعد رجوع و عبرت لیکر اصلاح کر لینے کے بجائے ان کے دل پتھر سے بھی زیادہ سخت ہو گئے۔ واللہ المستعان
8	ایک شہر و بستی میں داخلہ کا موقع اور توبہ پر	8	"حِطَّةٌ" کے بجائے حنطہ یا استہزایہ کلمات کی وجہ	8	

	مغفرت وزیادتیٔ احسان واکرام کا وعدہ۔		سے عذاب کا کوڑا نازل ہوا		
9	بارہ پانی کے چشموں کا انتظام۔	9	زمین میں عدم فساد کا حکم۔	9	
10	فضل الٰہی ورحمت کی وجہ سے بچ گئے۔	10	من وسلویٰ کی نعمت پر اعتراضات اور دنیوی اگائی والے میوے یا ترکاریوں کا مطالبہ اور اعلیٰ کے مقابلہ میں ادنیٰ کا مطالبہ کرنا۔	10	
11	گائے کو ذبح کرنے کے حکم میں ان کے لیے نشانی دکھائی گئی اور بعث بعد الموت کا عقیدہ سمجھنا آسان ہوا اور قاتل کا پتہ چلانا بھی آسان کردیا گیا۔	11	احکامات پر عمل کرنا مشکل ہے اور کوہِ طور پہاڑ اٹھا کر سمجھایا گیا۔	11	

		12	ہفتہ کے دن سرکشی کرتے ہوئے حیلہ بازی کے ذریعے ممنوع شکار کی حرکت۔		
		13	بال کی کھال نکالنا اور استہزاء کے طور پر موسیٰ علیہ السلام سے خوب سوالات کئے یہاں تک کہ گائے کاٹنے کا عمل مشکل ترین بنالیا انہوں نے۔		

Free Online Islamic Encyclopedia

یونٹ نمبر 4:

اللہ کے نبی ﷺ کے زمانے میں پائے جانے والے یہود و نصاریٰ کی نافرمانیوں کا تذکرہ۔

یونٹ نمبر 4، آیت نمبر 75 سے لیکر آیت نمبر 123 میں اللہ کے آخری نبی ﷺ کے زمانے میں پائے جانے والے یہود و نصاری کی نافرمانیوں کا تذکرہ۔

اس سے قبل (بنی اسرائیل) یہود و نصاریٰ کی نافرمانیوں کا جو تذکرہ گزر چکا ہے وہ اللہ کے نبی ﷺ کی نبوت سے پہلے کے واقعات پر مشتمل تھے لیکن سورۃ البقرۃ کی آیت نمبر 75 تا 123 میں یہود و نصاریٰ کی جن نافرمانیوں کا تذکرہ ہے وہ اللہ کے نبی ﷺ کے زمانے

کے واقعات ہیں کہ کس طرح سے یہود و نصاری نے اللہ کے نبی ﷺ کی نافرمانی کی حتی کہ آپ ﷺ کے قتل کی سازشیں بھی بنائی گئی۔

یونٹ نمبر4:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.4"

- یہودیوں کا اللہ کی کتاب میں تحریف کرنے کا بیان اور ان کے نفاق و سزا کا تذکرہ(75-81)
- مومنوں کے ثواب کا تذکرہ(82)
- یہودیوں کی عہد شکنی کا تذکرہ(83-86)
- رسولوں کے متعلق یہودیوں کے موقف کا تذکرہ(87-91)
- یہودیوں کا عھد کرنے کے باوجود سرکشی کرنے کا تذکرہ(92-93)
- یہودیوں کے اس زعم کی تردید کی گئی کہ جنت صرف ان کے لئے ہے(94-96)
- یہودیوں کا فرشتوں سے دشمنی کی بنا پر کفر(97-99)
- یہودیوں کی عہد شکنی اور رسولوں کے جھٹلانے کا تذکرہ(100-101)
- جادو کی حقیقت کا تذکرہ(102-103)
- یہودیوں کا نبی ﷺ سے خطاب کا غلط طریقہ اور کفار کا مومنوں سے حسد کرنے کا تذکرہ (104-105)
- بعض آیتوں کے منسوخ ہونے کا ثبوت(106-108)
- اہل کتاب کا مومنوں سے حسد اور ان کا مومنوں سے مقابلہ(109-110)
- یہود و نصاریٰ کی امیدوں کی تردید(111-113)
- مساجد میں سرکشی کرنے کی حرمت، ہر جگہ نماز کی صحت کا بیان(114-115)

- اہل کتاب کا اپنے آپ کو اللہ کی اولاد قرار دینے کا تذکرہ (116-118)
- محمد ﷺ کی رسالت کا تذکرہ اور ساتھ ہی ساتھ مومنوں کو یہود و نصاریٰ کی اتباع سے ڈارئے جانے کا بیان (119-121)
- بنی اسرائیل پر اللہ کی نعمتوں کا تذکرہ اور ان کو قیامت سے ڈارئے جانے کا بیان (123-122)

یونٹ نمبر 5:

قصۂ ابراہیم علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کی دعوت کا تذکرہ۔

یونٹ نمبر ۵، سورۃ البقرۃ آیت 124 تا 141 میں قصۂ ابراہیم علیہ السلام کا تذکرہ ہے اور ابراہیم علیہ السلام کی دعوت دین کے کارنامے بیان کئے گئے ہیں نیز مغضوب اور ضالین یعنی یہود و نصاری کی گمراہیاں کا تذکرہ اور کس طرح سے یہود و نصاری نے اسلام کا نام لیکر غیر اسلام کو فروغ دیا منزل اسلام کے مقابلے میں مبدل اسلام کو پھیلانے کی کوشش کی اور گمراہوئے اور فرقے بن گئے اسی طرح مسلم میں 72 گمراہ فرقے وجود میں آئے چنانچہ ہمیں منزل اسلام پر عمل کرنا ہے جو اللہ کا خالص دین ہے جس دین کو اللہ کے نبی ﷺ نے پیش کیا اور جس پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عمل کرکے دکھایا اور اس بات کو تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے ثابت کردیا کہ محمد ﷺ کا دین اور ابراہیم علیہ السلام کا دین ایک ہی ہے اور یہود و نصاری نے جس تبدیل شدہ دین کو پیش کرنے کی کوشش کی تھی تمام انبیائے کرام علیہم السلام یہود و نصاریٰ کے اس عملِ قبیح سے بری ہیں۔

یونٹ نمبر 5: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.5"

- ابراہیم علیہ السلام کی آزمائش کا قصہ، تعمیر کعبہ اور تعمیر کے بعد کی دعا اور مکہ کے فضائل کا تذکرہ(124-129)
- ملت ابراہیم سے اعراض کرنے کا نقصان، یہودیوں کے دین ابراہیمی پر گامزن رہنے کے عقیدے کی تردید(130-141)

مناسبت / لطائف تفسیر

- سورہ بقرہ اور سورہ آل عمران کا مشترک موضوع "اثبات رسالت" ہے۔
- سورہ فاتحہ میں اللہ کی حمد و ثنا جبکہ آنے والی دو سورتوں بقرہ اور آل عمران میں "اثبات رسالت ور اعتراضات یہود و نصاري"۔
- المغضوب–سورہ بقرہ اور سورہ نساء میں اس کی مکمل تشریح کی گئی ہے۔
- الضالین–سورہ آل عمران اور سورہ مائدہ میں اس کی مکمل تشریح کی گئی ہے۔[9]
- "اھدنا" دعا مانگی گئی– " هدي للناس" دعا قبول ہو گئی۔
- اس سورت کی ابتداء جامع ایمان (2:3)، وسط بھی جامع ایمان (2:136) اور اختتام بھی جامع ایمان (2:285) سے کیا گیا۔[10]

---

[9] دراسات في الأديان ، اليهودية والنصرانية– للشيخ سعود الخلف

[10] مجموع فتاوی "19:108"

ASKISLAMPEDIA
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

Free Islamic Books

www.abmqurannotes.com I www.askislampedia.com I www.askmadani.com

Shaikh Arshad Basheer Umari Madani
Hafiz, Alim, Fazil (Madina University, K.S.A), M.B.A.;
Founder & Director of AskIslamPedia.com
Chairman: Ocean The ABM School, Hyd.
+91 92906 21633 (WhatsApp only)